سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 29 جنوری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

ہائی ویز/جی ٹی روڈ پر ٹریفک سائن بورڈز لگانے کا مسئلہ

*986: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال تا رحیم یار خان ہائی ویز/جی ٹی روڈ اور دوسری اہم شاہرات پر ٹریفک سائن بورڈز اور Mile Stones تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں جس کے باعث ڈرائیور حضرات کو شدید مشکلات کا سامنا درپیش ہے؟

(ب) حکومت مذکورہ بالا مسئلہ کے حل کے لئے کب تک متعلقہ حکام کو ہدایات دے گی اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال تا رحیم یار خان ہائی ویز/جی ٹی روڈ اور دیگر اہم شاہرات پر Speed Limit کے لئے نصب کئے گئے Sign boards غیر مناسب وقفوں پر لگائے گئے ہیں جو ڈرائیور حضرات کی راہنمائی کی بجائے مزید ابہام پیدا کر رہے ہیں اور حادثات کا موجب بن رہے ہیں، حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) معزز خاتون ایم پی اے محترمہ سیدہ بشریٰ نواز گردیزی صاحب کے سوال جزو (الف) کے ضمن میں عرض ہے کہ متذکرہ سوال ٹریفک پولیس کے متعلقہ نہ ہے بلکہ یہ سوال محکمہ شاہرات پنجاب کے متعلقہ ہے۔
(ب) جناب عالیٰ اس سوال کے جواب کے ضمن میں بہتر ہے کہ محکمہ شاہرات پنجاب سے رجوع کیا جائے اور انہیں Mile Stones لگانے کی بابت ہدایات جاری کی جائیں۔
(ج) ٹریفک پولیس کے متعلقہ یہ سوال نہ ہے مگر اس کے باوجود بھی ٹریفک پولیس نے ٹریفک کی آگاہی اور شعور کے لئے 3939 بینرز اور بورڈ اہم شاہرات پر آویزاں کئے ہیں اور مزید بھی اس میں بہتری لانے کی پرزور کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2008)

لاہور میں ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کی صورتحال

*987: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں ہر ماہ کتنے ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے جاتے ہیں نیز درخواست کنندگان میں سے کتنے فیصد افراد کا تحریری اور عملی امتحان لیا جاتا ہے ؟
(ب) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے افراد نے لائسنس کے لئے درخواستیں دیں، ان میں سے کتنے افراد کا تحریری اور عملی امتحان لیا گیا، کتنے افراد امتحان میں ناکام قرار دیئے گئے ؟
(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنی خواتین نے ڈرائیونگ لائسنس کے لئے لاہور میں درخواستیں دیں اور ان میں سے کتنی خواتین کو امتحان میں ناکام قرار دیا گیا، نیز لاہور میں خواتین ڈرائیورز کو سال 2000 سے آج تک کتنے لائسنس جاری کئے گئے ہیں ؟

(د)لاہور میں یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے Bus drivers کے چالان کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)لاہور میں ہر ماہ تقریباً 2220 ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے جاتے ہیں جتنی درخواستیں ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے دی جاتی ہیں ان پر سب سے پہلے لرنرنگ لائسنس جاری کئے جاتے ہیں۔ جس پر 42 دن پورے کرنے کے بعد قذافی اسٹیڈیم روڈ ٹیسٹ کے لئے جاتے ہیں۔ جہاں پر سب سے پہلے ڈی ایس پی لائسنسگ ٹریفک سگنگز / سائنز کا ٹیسٹ لیتے ہیں۔ کامیاب امیدواروں کا روڈ ٹیسٹ لیا جاتا ہے جو امیدوار روڈ ٹیسٹ میں پاس ہو جاتے ہیں ان کو باضابطہ طور پر ڈرائیونگ لائسنس جاری کر دیا جاتا ہے۔ ایل ٹی وی لائسنس کے حصول کے لئے امیدوار کو پہلے لرنر بنوانا پڑتا ہے اور 42 دن پورے کرنے کے بعد فائل مکمل کر کے ایل ٹی وی برانچ میں جمع کروائی جاتی ہے جس پر امیدوار کو ٹیسٹ کی تاریخ دی جاتی ہے۔ مقررہ تاریخ پر امیدوار صبح 8 بجے ایم ٹی ورکشاپ پنجاب لاہور میں رپورٹ کرتا ہے جہاں پر ان کو ٹریفک کے مختلف اشاروں اور ڈرائیونگ کی بابت ضروری لیکچر دیا جاتا ہے بعد ازاں امیدوار قذافی اسٹیڈیم رپورٹ کرتا ہے۔ جہاں پر ڈی ایس پی ٹریفک، سیکرٹری آر ٹی اے اور موٹر وہیکل ایگزامینر پر مشتمل بورڈ امیدوار کا عملی طور پر امتحان لیتے ہیں جس میں سب سے پہلے امیدوار کی ٹریفک سگنلز سے آگاہی کا ٹیسٹ ہوتا ہے اور جو امیدواران اس میں پاس ہوتے ہیں ان کو روڈ ٹیسٹ میں شامل ہونے کی اجازت دی

جاتی ہے۔امیدوار بورڈ کی موجودگی میں گاڑی چلانے کا عملی مظاہرہ کرتا ہے جو امیدوار روڈ ٹیسٹ میں پاس ہوتے ہیں ان کو حسب ضابطہ لائسنس جاری کر دیا جاتا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2008 سے آج تک 22706 افراد نے لائسنس کے حصول کے لئے اپلائی کیا جن سے تمام امیدواران کا ٹیسٹ لینے کے بعد 17810 کامیاب امیدواروں کو لائسنس جاری کئے گئے جب کہ 2996 افراد امتحان میں ناکام قرار پائے۔

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک 1164 خواتین نے لائسنس کے حصول کے لئے درخواستیں دیں جس میں سے کامیاب 1084 خواتین کو لائسنس ایشو کئے گئے جب کہ 80 خواتین امتحان میں ناکام قرار پائیں۔سال 2000 سے آج تک لاہور میں 16705 خواتین کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے گئے۔

(د) لاہور میں یکم جنوری 2008 سے آج تک 20357 بس ڈرائیورز کے چالان کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2008)

قصور۔فنڈز کا استعمال و دیگر تفصیلات

*1818: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قصور میں موجودہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کو غیر ملکی فنڈز بھی ملتے رہے ہیں تو کتنے،2003 تا 2007 کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) قصور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں استعمال ہونے والے فنڈز کو کس کس شعبے میں استعمال کیا گیا اور کیا ان فنڈز کا آڈٹ بھی کروایا گیا ہے تو رپورٹ لف کریں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس بیورو میں غلط استعمال ہونے والے فنڈز پر کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008   تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قصور میں کوئی دفتر ہے نہ ہی کوئی فنڈز ملے ہیں۔

(ب)۔ایضاً۔

(ج)۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2009)

ضلع قصور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے مراکز کی تفصیلات

*1941: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے مراکز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ضلع قصور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں سال 2007 کے دوران کتنے بچوں کو لایا گیا ہے؟

(ج) ضلع قصور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کو سال 08-2007 کے دوران بچوں کی فلاح کے لئے کتنی رقم دی گئی؟

(د) متذکرہ بیورو میں بچوں کی فلاح کے لئے کن کن منصوبہ جات پر عمل کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008   تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قصور میں کوئی دفتر نہ ہے۔

(ب)۔ایضاً۔

(ج)۔ایضاً۔

(د)۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

صوبہ میں خواتین پولیس اسٹیشنوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2183: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) صوبہ پنجاب میں خواتین پولیس اسٹیشنوں کی تعداد کیا اور کس کس جگہ ہیں، ان کی تفصیل مع تعداد عملہ بیان کی جائے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں خواتین کے لئے علیٰحدہ پولیس اسٹیشن قائم کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت خواتین پولیس اسٹیشنوں کی تعداد تین ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

CCPO / لاہور

(ب) ضلع لاہور میں خواتین کی دادرسی، ان کی درخواست ہائے و مقدمات کی تفتیش کے لئے علیحدہ تھانہ وومن ریس کورس قائم کیا گیا ہے۔ جس میں ایک لیڈی ڈی ایس پی، 2 لیڈی ایس آئی، ایک لیڈی ہیڈ کانسٹیبل اور 12 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

CPO / راولپنڈی

ضلع ہذا میں ایک وومن پولیس اسٹیشن قائم ہے جس میں 10 لیڈی اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 06 لیڈی ہیڈ کانسٹیبلان اور 126 لیڈی کانسٹیبلان تعینات ہیں۔

CPO / فیصل آباد

ضلع ہذا میں وویمن پولیس اسٹیشن کی تعداد ایک ہے، جو کہ تھانہ کوتوالی میں واقع ہے۔ تھانہ میں ایک انسپکٹر، 4 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ایک ہیڈ کانسٹیبل اور 50 لیڈی کانسٹیبلان تعینات ہیں۔

خواتین کے لئے علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز ایک بہترین تجویز ہے۔ تاہم عورتوں کے لئے تمام اضلاع میں علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی کوئی بھی تجویز محکمہ پولیس میں زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)

فیصل آباد مزید تھانے قائم کرنے کا مسئلہ

*2213: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد کے تھانہ نشاط آباد اور تھانہ صدر کی حدود بہت وسیع ہے اور علاقہ پر بہتر کنٹرول کے لئے ضروری ہے کہ اس وسیع علاقہ کو دو کی بجائے چار یا پانچ تھانوں میں تقسیم کیا جائے؟

(ب)اگر یہ درست ہے تو حکومت تھانوں میں اضافہ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ کب تک ممکن ہو گا؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

یو سی 213 فیصل آباد کے لئے تھانہ کی حدود کے تعین کا مسئلہ

*2215: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 213 فیصل آباد جو کہ شہر کے وسط میں ہے، تین تھانوں کی حدود میں تقسیم ہے جس سے اس یو سی میں رہنے والوں کو ہر وقت یہ مسئلہ در پیش رہتا ہے کہ معاملہ کس تھانہ سے تعلق رکھتا ہے اور ایک تھانہ دوسرے پر ذمہ داری ڈال کر عوام کی تکالیف میں مزید اضافہ کر دیتا ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو کیا مکمل یو سی 213 کو ایک ہی تھانہ یعنی تھانہ منصور آباد کی ذمہ داری اور چوکی طارق آباد کو بھی اسی تھانہ کا حصہ بنا کر عوام کے اس دیرینہ مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ مسئلہ کب تک حل کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع پاکپتن میں تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2223: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ صدر پاکپتن پنجاب کا سب سے بڑا تھانہ ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ تھانہ صدر پاکپتن کو تین تھانوں (پرانا تھانہ، تھانہ فرید کوٹ اور تھانہ صدر) میں تقسیم کیا جا رہا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک عمل در آمد ہو گا اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ضلع پاکپتن میں کتنے تھانے ہیں ان میں تعینات نفری بالحاظ عہدہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) تھانہ صدر پاکپتن، تھانہ سٹی پاکپتن اور تھانہ فرید نگر میں یکم جنوری 2002 سے آج تک کون کون سے جرائم کے مقدمات درج ہوئے اور ان کے کتنے ملزمان گرفتار ہو کر سزا یافتہ ہوئے ہیں اور ان تھانوں کے کتنے اشتہاری ہیں اور کون کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>راولپنڈی-گاڑیوں اور موٹر سائیکل چوری کی تفصیلات</u>

*2339: <u>مسز ناظمہ جواد ہاشمی:</u> کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راولپنڈی میں 2001 سے 2008 تک کتنی گاڑیاں چوری ہوئیں، کتنی گاڑیاں برآمد کر لی گئیں اور کتنی ابھی تک لاپتہ ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب)راولپنڈی میں 2001 سے 2008 تک کتنے موٹر سائیکل چوری ہوئے، کتنے برآمد کر لئے گئے اور کتنے ابھی تک لاپتہ ہیں تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں سال 2001تا2008 کل 3633 گاڑیاں چوری ہوئیں جن میں سے 918 گاڑیاں برآمد کرلی گئیں جب کہ 2715 گاڑیاں بقایا ہیں جن کی برآمدگی کے لئے شب وروز کوشش جاری ہے۔

(ب) سال 2001تا2008 کل 3051 موٹر سائیکل چوری ہوئے جن میں سے 502 برآمد کرلئے گئے جبکہ 2549 کی برآمدگی بقایا ہے تاہم کوشش جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

ضلع لاہور، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان میں ڈکیتی کی وارداتوں کی تفصیلات

*2468: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور، فیصل آباد اور ڈیرہ غازی خان میں یکم جون 2008 سے 30 نومبر 2008 تک ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئیں ضلع وار تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(ج) کتنے اشتہاری مذکورہ عرصہ میں گرفتار ہوئے۔ان کے نام بتائے جائیں نیز ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) روز بروز بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں کو روکنے اور اشتہاریوں کے خلاف موثر کارروائی کے ضمن میں حکومت نے کون سے خصوصی انتظامات کئے ہیں۔تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے مراکز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2511: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے کل کتنے مراکز ہیں؟

(ب) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس میں کل کتنا سٹاف ہے، سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2007-08 کے دوران شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

(د) سال 2007-08 کے دوران سول ڈیفنس نے یہ رقم کہاں کہاں اور کن مقاصد کے لئے خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کا ایک ہی ضلعی دفتر ہے۔

(ب) دفتر سول ڈیفنس شیخوپورہ میں سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	ریمارکس
1	چودھری ریاض احمد	ڈسٹرکٹ آفیسر	16	
2	-	بم ڈسپوزل کمانڈر	15	پوسٹ خالی
3	مسٹر شہادت علی خان	چیف انسٹرکٹر	14	
4	-	ڈبم ڈسپوزل ٹیکنیشن	12	پوسٹ خالی

5	مسٹر محمد صادق	انسٹرکٹر گریڈII	8	
6	مسٹر محمد ذوالفقار	انسٹرکٹر گریڈII	8	
7	مسٹر محمد حنیف	انسٹرکٹر گریڈII	8	
8	مسٹر محمد حنیف	سینئر کلرک	9	
9	مسٹر رفیق مسیح	جونیئر کلرک	7	
10	مسٹر ساجد علی	ڈرائیور	5	
11	محمد عنایت	نائب قاصد	2	
12	-	چوکیدار	2	پوسٹ خالی
13	امیر مسیح	سینٹری ورکر	2	

(ج) رقم / بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	بجٹ ہیڈ	رقم
1	Pay & Allowances for Officer/ Officials	14,98,000
2	Contingency	3,72,000

(د) اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2009)

لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ کے محکمے کا قیام و دیگر تفصیلات

*2513: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ کا شعبہ کب وجود میں آیا؟

(ب)لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ کا کل کتنا سٹاف ہے؟

(ج)لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ نے سال 2007 کے دوران کتنی گاڑیاں برآمد کیں؟

(د)لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ نے جن حضرات کو 2007 میں گاڑیاں برآمد کر کے دیں ان کے نام اور پتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ گاڑیاں برآمد کر کے مالکان کو کن شرائط پر واپس کی جاتی ہیں؟

(و)لاہور میں اینٹی کار لفٹنگ کے کل کتنے عہدہ دار فیلڈ میں کام کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ SP / CRO اینڈ کمپیوٹرائزیشن لاہور تحریر ہے کہ اینٹی کار لفٹنگ کا شعبہ 1993 میں وجود میں آیا۔

(ب) کل سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل 283 گاڑیاں برآمد کی گئیں۔

(د) گاڑیاں جن مالکان کو تقسیم ہوئیں ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) برآمد شدہ گاڑیاں بحکم عدالت مجاز وشورٹی بانڈ وسپردگی نامہ حاصل کر کے مالکان کو تقسیم کی جاتی ہیں۔

(و) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ 1، انسپکٹرز 4، سب انسپکٹرز 11، اسسٹنٹ سب انسپکٹرز 12، ہیڈ کانسٹیبلز 29، کانسٹیبلز 72

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)</u>

<u>تھانہ ڈنگہ میں سب انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2532: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ڈنگہ میں کتنے سب انسپکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2007 سے آج تک اس تھانہ میں تعینات کتنے سب انسپکٹرز کے خلاف رشوت وصول کرنے کی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) اس تھانہ میں عرصہ مذکورہ بالا کے دوران تعینات کتنے سب انسپکٹرز کو رشوت وصول کرنے پر معطل کیا گیا اور اس تھانہ سے ٹرانسفر کیا گیا تھا؟

(د) کن کن سب انسپکٹرز کو معطل کرنے کے بعد پھر بحال کر دیا گیا اور اسی تھانہ میں تعینات کیا گیا؟

(ہ) کتنے اور کون کون سے سب انسپکٹر کے خلاف رشوت وصول کرنے کی درخواستوں اور شکایات کی تحقیقات / انکوائریاں Pending ہیں، وجوہات بیان فرمائیں؟

(و) کیا جن سب انسپکٹرز کے خلاف رشوت وصول کرنے کی انکوائریاں چل رہی ہیں ان کو اس تھانہ سے ٹرانسفر کرنے / لائن حاضر کرنے اور ان کے خلاف تحقیقات کروانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2009 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات کے تھانہ ڈنگہ میں حال میں SI غلام قادر GL / 8، SI محمد اعظم GL / 641، SI محمد آصف GL / 1131 تعینات ہیں اور کارسرکار سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) عرصہ از مورخہ 07-01-01تا09-09-05 تھانہ ڈنگہ کے سب انسپکٹر جو تعینات رہ چکے ہیں اور اب تھانہ ڈنگہ سے تبدیل ہو چکے ہیں۔ SI قلب عباس، SI غالب حسین کے خلاف رشوت کا الزام تھا جو اس سلسلہ میں بالترتیب مقدمہ نمبر 9/08 بجرم 161 ت پ 47/2/5 انسداد رشوت ستانی ایکٹ و مقدمہ نمبر 9/08 بجرم 161 ت پ 47/2/5 انسداد رشوت ستانی ایکٹ تھانہ اینٹی کرپشن گجرات درج رجسٹر ہو چکے ہیں اور SI قلب عباس رشوت کے الزام میں محکمہ سے برخاست ہو چکا ہے اور مقدمہ زیر سماعت ہے SI غالب حسین کے خلاف جو مقدمہ بالا درج رجسٹر ہوا تھا خارج ہو چکا ہے اور SI محمد انور پر بھی رشوت کا الزام عائد ہوا تھا۔ SI محمد انور اس ضمن میں معطل کیا گیا تھا اور تبدیل پولیس لائن کیا گیا تھا۔

(ج) جز کا جواب ضمن (ب) میں دیا جا چکا ہے۔

(د) SI محمد انور جس کو قبل ازیں کسی مقدمہ کے سلسلہ میں تھانہ ڈنگہ سے پولیس لائن تبدیل کیا گیا تھا اور بعد ازاں دوبارہ 10 یوم کے بعد بحال کر کے تعینات تھانہ ڈنگہ کیا گیا تھا۔ اور اب تھانہ ڈنگہ سے تبدیل کیا جا چکا ہے-

(ہ) محمد انور SI کے خلاف مدعی گل محمد مقدمہ تھانہ ڈنگہ نے رشوت درخواست دی تھی جو بعد از انکوائری رشوت وصول ہونا ثابت ہوئی۔ SI محمد انور کا تبادلہ ضلع ہذا سے بحکم جناب AIG صاحب پولیس سپیشل برانچ ہو گیا تھا جو مزید کارروائی کے لیے انکوائری نزد SSP صاحب سپیشل برانچ گوجرانوالہ بھجوا دی گئی تھی۔

(و) اگر کسی سب انسپکٹر یا کسی دیگر پولیس افسر کے خلاف رشوت لینے کا الزام ثابت ہونے پر اس کو تھانہ جات سے تبدیل کر کے پولیس لائن حاضر کرنے کے لیے اور اس کے خلاف باضابطہ کارروائی کرنے کے لیے ضلع گجرات پولیس کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2010)

لاہور میں ڈی ایس پیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2548:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنے ڈی ایس پی تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) یکم جنوری 2007 سے آج تک جن ڈی ایس پیز کے خلاف پلاٹوں پر قبضہ کرنے کی درخواستیں / شکایات موصول ہوئیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) جن کے خلاف پلاٹوں پر قبضہ کی شکایات درست ثابت ہوئیں ان کے خلاف حکومت نے کیا ایکشن لیا ہے، اگر نہیں لیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ مہتمم صاحبان پولیس تحریر ہے کہ لاہور کے کل 32 ڈی ایس پی سرکلوں میں تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی بھی ڈی ایس پی کے خلاف پلاٹوں پر قبضہ کرنے کے خلاف درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) کسی ڈی ایس پی کے خلاف کوئی درخواست موصول ہوئی ہے اور نہ ہی کسی کے خلاف مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

لاہور۔تھانہ سبزہ زار میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2550: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تھانہ سبزہ زار لاہور میں کتنے اے ایس آئی، سب انسپکٹر اور انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور ڈومی سائل کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2008 سے آج تک کس کس قسم کی شکایات حکومت کو موصول ہوئی ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنی شکایات پر انکوائری کس کس افسر نے کی؟

(د) کتنی شکایات سچ ثابت ہوئیں نیز یہ شکایات کس کس کے خلاف تھیں، ان پر کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ سبزہ زار لاہور میں جتنے اے ایس آئی، سب انسپکٹر اور انسپکٹر کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور ڈومیسائل کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

فہرست افسران متعینہ تھانہ سبزہ زار لاہور

نمبر شمار	نام افسران مع عہدہ و نمبر	گریڈ	تعلیم	ایڈریس	ڈومیسائل

1۰۰	دانش آصف رانجھا، انسپکٹر	16	بی اے	چک نمبر35 جنوبی سرگودھا	سرگودھا
2	T/SI زاہد سلیم	14	ایم اے، ایل ایل بی	قیصر تبسم ریاں ٹاؤن خان پور تھانہ رحیم یار خان ضلع رحیم یار خان	رحیم یار خان
3	SIبشیر احمد- 1182/L	14	میٹرک	چک نمبر4 تھانہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ`	شیخوپورہ
4	SIافتخار احمد L/459	14	میٹرک	موضع ارگن تھانہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	گوجرانوالہ
5	SIمحمد اکرم L/784	14	میٹرک	چک نمبر9 گوربخش تھانہ ملکوال ضلع گجرات	شیخوپورہ
6	ASIممتاز حسین 9471/L	9	ایف اے	موضع واں کھاراتھانہ چھانگا	قصور

				مانگا ضلع قصور	
7	ASI عبدالشکور 3635/LHR	9	9th	موضع ولی پور بوڑا تھانہ کوٹ نیناں ضلع نارووال	سیالکوٹ
8	محمد حنیف، اے ایس آئی، 2419/LHR	9	میٹرک	موضع پیڑانوالی تھانہ ننکانہ ضلع ننکانہ	شیخوپورہ
9	ASI فیض اللہ 11193/LHR	9	میٹرک	چک نمبر 36 جھیڈو کی تھانہ پتوکی ضلع قصور	قصور
10	ASI منظور احمد 2674/LHR	9	انڈر میٹرک	منڈی سرائے مغل تحصیل پتوکی ضلع قصور	قصور

(ب) انسپکٹر SHO کے خلاف Illegal Detention کی شکایت موصول ہوئی۔

(ج) انسپکٹر SHO کے خلاف Illegal Detention کی شکایت پر انکوائری عمل میں لائی جارہی ہے۔

(د) انسپکٹر SHO کے خلاف شکایت پر انکوائری عمل میں لائی جارہی ہے۔ انکوائری مکمل ہونے سے قبل سزا تجویز نہ کی جاسکتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)</u>

لاہور شہر 2008 میں 673 سے زائد نامعلوم مرد و خواتین کی ملنے والی نعشوں کی تفصیلات

***2560: میاں شفیع محمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جنوری تا 31 دسمبر 2008 لاہور شہر کے مختلف علاقوں سے 673 سے زائد نامعلوم مرد و خواتین، بوڑھوں اور بچوں کی نعشیں ملی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرنے والوں کو رسمی کارروائی کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا ہلاک ہونے والے کون تھے اور موت کے اسباب کیا تھے کیا پولیس نے گزشتہ ایک برس کے دوران اس معاملہ کی انکوائری کی ہے، اگر ہاں تو کیا رپورٹ آئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) کیا مرنے والوں کی شناخت ہوئی اگر ہاں تو انکے نام اور پتے ایوان کی میز پر رکھے جائیں؟

(د) اگر جزو "ب" کے حوالے سے پولیس نے کوئی انکوائری نہیں کی تو کیا ذمہ دار اہلکاران اور افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) عرصہ متذکرہ کے دوران لاہور شہر سے 99 نعشیں ملی ہیں۔

(ب) کل 22 مقدمات نامعلوم نعشوں کے درج ہوئے جب کہ 73 نعشوں کی کارروائی زیر دفعہ 174 ض ف عمل میں لائی گئی ہے جو نعشیں ملی ہیں ان میں سے 22 مرد و زن کو قتل کیا گیا ہے جب کہ 73 مرد و زن اتفاقیہ طور پر جاں بحق ہوئے ہیں۔

(ج) مرنے والوں میں سے صرف 3 افراد کی شناخت ہوئی۔ جن کی تفصیل ذیل ہے:-

1-صادق مسیح ولد گلزار مسیح، سکنہ گواہاو تھا جو ملنگ ٹائپ تھا-

2- یسین یوسف ولد محمد یوسف سکنہ راوی بلاک اقبال ٹاؤن

3- سمیرا عرف فریدہ، سکنہ گلی نمبر 17 امین پارک شیر اکوٹ

(د) باوجود کوشش وسراغ براری کے متوفیان کے نام وپتہ جات نہ مل سکے ہیں کسی پولیس افسر نے کوئی کوتاہی نہ کی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

پولیس ویلفیئر فنڈز سے چلائے جانے والے منصوبہ جات ودیگر تفصیلات

*2574: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پولیس ویلفیئر (Welfare) فنڈز سے اس وقت صوبہ میں کون سے منصوبہ جات چلائے جارہے ہیں-ان کی ضلع وائز تفصیل مہیا کی جائے اور کون کون سے زیر تکمیل ہیں-ان کے نام، تخمینہ لاگت اور ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اس فنڈ سے دوران ملازمت معذور اور شہید ہونے والے ملازمین کو 2004 سے 2008 تک کتنی امداد دی گئی، امداد حاصل کرنے والوں کے نام، عہدہ، گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2004 سے 2008 تک سال وائز کل کتنی رقم رکھی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 21 فروری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد 2008 میں راہزنی، ڈکیتی، اغوا وقتل کے مقدمات کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2607: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر اعلیٰ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد میں 2008 کے دوران کتنے کیس راہزنی، اغوا، قتل اور ڈکیتی کے رجسٹرڈ ہوئے اور کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے ملزموں کو سزا ہوئی؟

(ب) 2008 کے دوران فیصل آباد میں کتنی خواتین کی عزت لوٹی گئی اور ملزموں کے خلاف کیا قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) 2008 کے دوران فیصل آباد میں کتنی موٹر سائکلیں اور کتنی کاریں چوری ہوئیں یا چھین لی گئیں کتنے ملزم پکڑے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2008 کے دوران راہزنی کے 1023 مقدمات اغوا کے 743 مقدمات، قتل کے 465 مقدمات اور ڈکیتی کے 144 مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے۔ ان مقدمات میں 3150 ملزمان گرفتار ہوئے جن میں سے 12 ملزمان سزایاب ہوئے جبکہ بقایا ملزمان کے مقدمات ابھی تک مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(ب) سال 2008 میں ضلع فیصل آباد میں 194 عورتوں کی عزت لوٹی گئی۔ تمام وقوعہ جات کے مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔ ان مقدمات میں 147 ملزمان کو گرفتار کرکے چالان عدالت کیا گیا ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں سال 2008 میں 838 موٹر سائیکلیں چوری / چھینی گئی ہیں جبکہ 497 کاریں چوری / چھینی گئی ہیں۔ان وقوعہ جات میں 748 ملزمان گرفتار ہوئے۔ جن کے خلاف چالان مرتب کر کے عدالتوں میں بھجوائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2010)

خان پور، رحیم یار خان کے تھانہ جات کی تفصیلات

*2628: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تھانہ سٹی و صدر خانپور، تھانہ اسلام گڑھ اور تھانہ سہجا، ظاہر پیر تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں جنوری 2008 تا دسمبر 2008 درج ہونے والے فوجداری مقدمات کی تعداد، نوعیت اور تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ب) مذکورہ مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور قانون کے مطابق کیا کارروائی ہوئی اور کتنے ملزمان کو کتنی سزا ہوئی، مکمل تفصیل تھانہ وائز ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) 2008 میں جرائم میں 2007 کی نسبت اضافہ ہوا ہے یا کمی، اگر اضافہ ہوا ہے تو تو کتنا اور اگر کمی ہوئی ہے تو کتنی؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

نام تھانہ	رپورٹ	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش

1-سٹی خانپور	888	128	661	35	64
2-صدر خانپور	938	145	752	8	33
3-اسلام گڑھ	238	45	190	2	1
4-سہجا	284	34	234	6	10
5-ظاہر پیر	798	127	628	10	33

(ب)

	تعداد ملزمان گرفتار	چالان عدالت	سزا
1-سٹی خانپور	1013	1013	105
2-صدر خانپور	1499	1499	112
3-اسلام گڑھ	506	506	36
4-سہجا	506	506	45
5-ظاہر پیر	1236	1236	67

(ج)

نام تھانہ	سال2008	سال2007	کمی / بیشی
1-سٹی خانپور	888	688	200اضافہ ہوا
2-صدر خانپور	938	738	200اضافہ ہوا
3-اسلام گڑھ	238	168	70اضافہ ہوا

4-سبحا	284	166	118اضافہ ہوا
5-ظاہرپیر	798	569	229اضافہ ہوا

(تاریخ وصولی جواب 20جنوری 2010)

ضلع شیخوپورہ، ضلع ننکانہ صاحب کے تھانوں میں مقدمات کی تفصیلات

*2638:جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں یکم جنوری سے 31 دسمبر 2008تک تھانہ وائز کتنی ایف آئی آرز درج ہوئیں؟

(ب) کتنی ایف آئی آرز نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوئیں، تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ج)ان نامعلوم ملزمان کے خلاف کتنی ایف آئی آرز زیر تفتیش ہیں اور کتنی Close کر دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کے کل 11 تھانہ جات ہیں جن میں جنوری 2008تا دسمبر 2008درج شدہ مقدمات (FIRs) کی تفصیل درج ہے:-

1-سٹی ننکانہ میں	444	2-صدر ننکانہ میں	842
3-وار برٹن میں	572	4-مانانوالہ	608
5-بڑا گھر میں	703	6-سیدوالہ میں	686

7- Mangtanوالہ میں	812	8-فیض آباد میں	479
9-سٹی سانگلہ ہل	333	10-صدر سانگلہ میں	529
11-شاہ کوٹ میں	865		

(ب) ضلع ہذا میں سال2008 میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج شدہ مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-سٹی ننکانہ میں	36	2-صدر ننکانہ میں	39
3-وار برٹن میں	34	4-مانانوالہ میں	47
5-بڑا گھر میں	18	6-سیدوالہ میں	13
7- Mangtanوالہ میں	22	8-فیض آباد میں	8
9-سٹی سانگلہ ہل میں	17	10-صدر سانگلہ ہل میں	37
11-شاہ کوٹ میں	74		

(ج) ضلع ہذا میں سال2008 میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج شدہ مقدمات میں سے

زیر تفتیش مقدمات 18

تعداد مقدمات جوClose کر دیئے گئے- 327

(تاریخ وصولی جواب2فروری2010)

خان پور، رحیم یار خان کے تھانوں میں مقدمات کی تفصیلات

*2671: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تھانہ سٹی و تھانہ صدر خانپور، تھانہ اسلام گڑھ اور تھانہ سہجا ظاہر پیر تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان 2007اور 2008میں درج ہونے والے فوجداری مقدمات کی تعداد نوعیت اور تھانہ وار تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18مارچ2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

مطلوبہ تھانہ وائز مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2009)

پی پی 68 فیصل آباد کے تھانوں میں مقدمات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2699: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پی پی 68 فیصل آباد میں قائم تھانوں میں جنوری تا دسمبر 2007 تک ڈکیتی، راہزنی اور اغوا برائے تاوان کے کتنے کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور کتنے ملزمان گرفتار ہوئے کیا سزا ہوئی آگاہ فرمائیں ؟

(ب) سال 2008 میں مذکورہ حلقہ میں پچھلے سال کی نسبت جرائم کی شرح میں کمی ہوئی یا اضافہ آگاہ فرمائیں ؟

(ج) مذکورہ بالا جرائم کو کنٹرول کرنے کیلئے متعلقہ پولیس کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20مارچ2009)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) پی پی 68 فیصل آباد کے تھانوں میں جنوری تا دسمبر 2007 ڈکیتی کے 17 مقدمات، راہزنی کے 111 مقدمات اور اغوا برائے تاوان کے 2 مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے۔ ان مقدمات میں 232 ملزمان گرفتار ہوئے جن میں سے 9 کو سزا ہوئی۔

(ب) سال 2007 میں پی پی 68 کے تھانہ جات میں 2786 مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے جب کہ سال 2008 میں 3040 مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے۔ اس طرح سال 2008 میں 254 مقدمات کا اضافہ ہوا۔

(ج) جرائم کو کنٹرول کرنے کے لئے تھانہ کی سطح پر موبائل گشت، یو سی اسکواڈ 24 گھنٹے آن روڈ رہتا ہے اور دیہاتی علاقہ جات میں رات کے وقت ٹھیکری پہرہ لگایا جاتا ہے اور مارکیٹ ہائے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگوائے گئے ہیں اور سکیورٹی گارڈ تعینات کروائے گئے ہیں۔ اہم مقامات پر ناکہ بندی لگائی جاتی ہے۔ سکیورٹی گارڈ نہ رکھنے والے دکانداروں کے خلاف شاپس اینڈ سکیورٹی ایکٹ کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

پی پی 68 فیصل آباد کے تھانوں میں سٹاف کی کمی کا معاملہ

*2700: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 68 فیصل آباد کے تھانوں میں آبادی کے تناسب سے سٹاف موجود ہے اگر نہیں ہے تو کب تک یہ کمی پوری کر دی جائے گی؟

(ب) مذکورہ علاقہ میں 2008 میں منشیات کے کاروبار میں ملوث کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)حلقہ پی پی 68 کے تھانہ جات میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ملازمان کی کمی ہے- جس کے بارے میں احکام بالا سے استدعا کی گئی ہے-ان تھانہ جات میں مزید نفری مہیا کی جائے-

(ب)حلقہ پی پی 68 کے تھانہ جات میں سال 2008 کے دوران منشیات کے 243 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان مقدمات میں 252 اشخاص کو گرفتار کرکے جیل بھجوایا گیا-

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)

لاہور،انگوری سکیم میں تعمیر دفتر چائلڈ پروٹیکشن بیورو سے متعلقہ تفصیلات

*2782:جناب وسیم قادر:کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ شالیمار انگوری سکیم لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا دفتر تعمیر کیا گیا ہے ؟

(ب)اس کی تعمیر کے لئے کل کتنی رقم خرچ کی گئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا دفتر کی عمارت کو ابھی تک مکمل نہیں کیا گیا، مکمل نہ کرنے کی وجوہات اور اسے کب مکمل کر دیا جائے گا،آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور،چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالیمار میں بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2783:جناب وسیم قادر:کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالیمار لاہور میں بھیک مانگنے والے اور لاوارث بچوں کی تعداد کتنی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالیمار میں ان بچوں کے لئے کیا کیا سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ج) ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن صوبہ پنجاب کے پانچ شہروں، لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں لاوارث اور عدم توجہی کے شکار بچوں کے لیے سرگرم عمل ہے۔ان تمام شہروں میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ قائم کئے گئے ہیں۔چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں بچوں کی رہائش قیام وطعام، لباس، تعلیم، صحت تفریحی ونفساتی مشاورت کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔مئی 2009 میں ان انسٹیٹیوٹس میں رہائش پذیر بچوں کی تعداد 809 ہے۔لاہور میں اس وقت 476، گوجرانوالہ میں 92، ملتان میں 97، فیصل آباد میں 98 اور راولپنڈی میں 46 بچے رہائش پذیر ہیں۔

(ب) سہولیات کی تفصیل:

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو عدم توجہی کے شکار بچوں کو قانونی تحفظ اور درج ذیل دیگر سہولیات فراہم کرتا ہے۔

1۔حفاظتی تحویل: بیورو لاوارث، گھروں سے بھاگے ہوئے، گمشدہ، بھیک کے پیشے سے وابستہ بچوں کو اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے۔بچوں کو NGOs کی غیر قانونی تحویل سے بازیاب

کرا کے حفاظتی تحویل میں   لیا جاتا ہے-اس سلسلے میں اپریل 2009 میں 35 بچوں کو، پیپلز ہیلپ فاؤنڈیشن پہچان اور فیض انسانیت سے بازیاب کرا کے ان کے والدین سے ملوایا گیا- اس کے ساتھ ساتھ چائلڈ پروٹیکشن کورٹ میں ان NGOs کے خلاف مناسب قانونی کارروائی بھی کی جاری ہے-

2-والدین کی تلاش: بیورو حفاظتی تحویل میں لیے گئے تمام بچوں کے والدین کو تلاش کر کے چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے ذریعے بچوں کو والدین کے حوالے کرتا ہے-

3-چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ: بچوں کی تعلیم اور رہائش کے لیے چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ قائم کیے گئے ہیں ان انسٹیٹیوٹ میں طے شدہ معیار کے مطابق رہائش، تفریحی، تعلیمی اور فنی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے-

4-نفسیاتی مشاورت: عدم توجہی کے شکار بچوں کی بحالی کے لیے نفسیاتی مشاورت کا انتظام موجود ہے-

5-طبی سہولیات: حفاظتی تحویل میں لئے گئے ہر بچے کا مکمل طبی معائنہ کیا جاتا ہے اور بنیادی طبی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں-اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق بچوں کا مکمل علاج بھی کرایا جاتا ہے-

ہر بچے کو Hepatitis ”B“ Tetanus سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور 6 سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جاتے ہیں-

6-بچوں کی ھیلپ لائن: فوری مدد اور حفاظتی تحویل کے لئے چائلڈ ہیلپ لائن لاہور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں قائم کی گئی ہے-یہ ہیلپ لائن 24 گھنٹے بچوں کے لئے سرگرم عمل ہے-

7-نو عمر خطاکار: نو عمر خطاکاروں کے لئے بھی بیورو سرگرم عمل ہے انہیں جیل میں قانونی مدد اور دیگر سولیات مہیا کی جاتی ہیں-رہائی کے بعد بحالی کا بندوبست کیا گیا ہے-

8-تفریح سہولتیں: چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رہائشی بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لئے مناسب تفریحی میسر ہیں-ان میں کھیل اور مختلف تہوار منانے کا انتظام شامل ہے-

9-لاوارث اور عدم توجہی کے شکار بچوں کے خاندانوں کی مالی امداد: NRSP کے اشتراک سے 25010 غریب خاندانوں کے لئے مالی امداد اور فنی تربیت کا انتظام کیا گیا ہے-

10-نشے میں ملوث بچوں کی بحالی کا مرکز: UNODC کے اشتراک سے نشے میں ملوث بچوں کی بحالی کا مرکز قائم کیا گیا ہے-اس مرکز میں مناسب طبی، نفسیاتی مشاورت، تعلیمی اور فنی تربیت کی سہولیات موجود ہیں-

11-اونٹ ریس میں شامل بچوں کی واپسی: متحدہ عرب امارات میں اونٹ ریس میں شامل بچوں کے خاندانوں کو تلاش کرکے بچوں کو والدین سے ملوایا جاتا ہے-متحدہ عرب امارات اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی طرف سے ان بچوں کے لئے مناسب طبی اور مالی امداد کا انتظام موجود ہے-

(ج)1- تعلیمی سہولیات: چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں بچوں کے لئے پرائمری تک تعلیم کا انتظام کیا ہے، پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے بچوں کا سکولوں میں داخلہ کروایا جاتا ہے-اس وقت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے 7 لڑکے ہشتم جماعت اور ایک لڑکا ہفتم جماعت میں گورنمنٹ مسلم ہائی سکول مغل پورہ،ایک طلبہ نویں جماعت (ووکیشنل ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دیو سماج روڈ لاہور) میں زیر تعلیم ہے-اس کے ساتھ ساتھ ایک بچی کو خصوصی تعلیم (Special Education) بھی دلوائی جا رہی ہے-

2-فنی تربیت: جن بچوں کو عمر بارہ سال سے زیادہ ہے ان کو خواندگی کورس کے ساتھ ساتھ (TEVTA) کے اشتراک سے قائم شدہ فنی تربیتی سنٹر میں تربیت دی جاتی ہے۔اس وقت بیوروٹیلرنگ اور اڈہ ورک کی تربیت فراہم کر رہا ہے۔مزید مشین کشیدہ کاری اور کوکنگ کلاسز کے انعقاد کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

کربلا گامے شاہ لاہور سے چوری کی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

*2823: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کربلا گامے شاہ لاہور کے مین گیٹ سے گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چوری ہونے کی کتنی وارداتیں ہوئیں نومبر 2007 سے اب تک چوری ہونے والی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے درج مقدمات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) تھانہ لوئر مال کے افسران واہلکاران نے کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں برآمد کر کے اصل مالکان تک پہنچائی گئی ہیں۔اگر ایسا نہیں ہوا تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نومبر 2007ء تا 09۔04۔25 تک کوئی کار کربلا گامے شاہ سے چوری ہونے پائی گئی ہے۔جبکہ اسی عرصہ کے دوران 2 موٹر سائیکلیں چوری ہونا پائی گئی ہے۔ مقدمات نمبر

99 مورخہ 09-01-24 اور 450 مورخہ 09-04-03 جرم A-381 ت پ تھانہ لوئر مال درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ب) عرصہ متذکرہ کے دوران 2 موٹر سائیکلیں افسران نے برآمد کرکے اصل مالکان کے حوالے کی۔ ایک موٹر سائیکل اصل مالک کے حوالے بر سپرداری کردی اور جبکہ دوسری موٹر سائیکل کے مالک کی تلاش جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2009)

تحصیل کوٹ رادھا کشن کے تھانوں میں درج مقدمات کی تعداد و تفصیل

*2930: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں تمام تھانوں اور چوکیوں کی تعداد کتنی ہے اور ان تھانوں اور چوکیوں میں سال 2008 سے لیکر اب تک کتنے مقدمات درج ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں تمام تھانوں کے اشتہاری ملزمان کے نام اور مقدمات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصول 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل کورٹ رادھا کشن تھانوں اور چوکیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ تھانہ صدر رائیونڈ چوکیات

1۔چوکی کوٹ رادھا کشن (مستقل)2۔چوکی فیکٹری ایریا(عارضی)3۔چوکی بائی پاس (عارضی)4۔چوکی بھچر(عارضی)5۔چوکی بستی لال شاہ(عارضی)6چوکی بھمبہ(عارضی)
مقدمات سال2008سے مورخہ09۔06۔04تک تھانہ رائیونڈ صدر میں کل 1325مقدمات درج ہوئے۔
(ب)فہرست اشتہاری ملزمان ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20جون2009)

مئی تادسمبر2008پولیس مقابلوں سے متعلقہ تفصیلات

*2958:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) مئی2008سے دسمبر2008تک کتنے پولیس مقابلے ہوئے،ان میں کتنے افراد جاں بحق ہوئے یہ پولیس مقابلے کس کس مقام پر ہوئے اور کون سے پولیس افسران کے زیر قیادت ہوئے،ان کے نام،عہدہ اور جائے تعیناتی سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز ان پولیس مقابلوں میں جان بحق ہوئے افراد کے نام اور جائے رہائش کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ب)کیا یہ درست ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب نے چند روز ہوئے ایک بیان میں کہا ہے کہ پولیس مقابلوں کی Judicial inquiry ہونی چاہیئے؟
(ج)اگر جزو(ب)کا جواب اثبات میں ہے تو کیا کسی پولیس مقابلہ کی Judicial انکوائری کرائی گئی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے معزز ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصول23فروری2009 تاریخ ترسیل4اپریل2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مئی 2008 تا دسمبر تک 2008 تک 200 پولیس مقابلے ہوئے اور ان مقابلوں میں 217 افراد جاں بحق ہوئے۔ ان میں پولیس ملازمین اور ملزمان شامل ہیں۔
پولیس مقابلے جس جس مقام پر ہوئے اس جگہ کا نام جن افراد کی زیر قیادت ہوئے ان کے عہدے اور جائے تعیناتی نیز جاں بحق ہونے والے (ملزمان) کے نام اور رہائش گاہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) ہاں یہ درست ہے کہ جو بھی پولیس مقابلہ ہوتا ہے اس کی جوڈیشل انکوائری ہوتی ہے۔ صرف ان کیسوں کی جن میں کوئی ملزم یا ملازم ہلاک ہوتا ہے۔
(ج) جی ہاں پولیس مقابلہ کی جوڈیشل انکوائری ہوئی ہیں۔ کچھ مقابلوں کی انکوائری مکمل ہو چکی ہیں اور کچھ کی ابھی ہو رہی ہے۔ جن کی تفصیل معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)

تھانہ صدر ننکانہ میں درج مقدمہ سے متعلقہ تفصیلات

*2969: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نذیر احمد ولد برکت علی موضع پرانا ننکانہ کو دن دیہاڑے دو افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واقع کا مقدمہ نمبر 2008/342 تھانہ صدر ننکانہ صاحب میں درج ہوا اور اس میں ملزمان بھی نامزد کیئے گئے تھے؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ پولیس نے ابھی تک اصل ملزمان کو گرفتار نہیں کیا اور وہ علاقہ میں پھر رہے ہیں اور دہشت کی علامت بنے ہوئے ہیں؟
(د) کیا یہ درست ہے کہ پولیس نے اصل ملزمان کو گرفتار کرنے کی بجائے ایک فرضی شخص کو اس واقع کا ذمہ دار قرار دیا اور اسے بھی اشتہاری قرار دیا ہوا ہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ مدعی مقدمہ ستمبر 2008 کووزیراعلیٰ کی کھلی کچہری ڈی ایچ کیو ہسپتال ننکانہ صاحب میں پیش ہوااوراپنے ساتھ ۔ہونے والی زیادتی کے بارے میں آگاہ کیا؟

(و) کیایہ بھی درست ہے کہ وزیراعلیٰ کے احکامات کے باوجود متعلقہ تھانہ کی پولیس اصل ملزمان گرفتارنہ کررہی ہے؟

(ز) کیاحکومت اصل ملزمان کوگرفتارکروانےاورفرضی ملزم بنانے والے پولیس ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 23فروری 2009 تاریخ ترسیل 3اپریل 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ وقوعہ کے متعلق مقدمہ نمبر 342/2008 مورخہ 16-06-08 جرم 149/148،F-6 337،324ت پ تھانہ صدر ننکانہ درج کیاگیا۔جس میں دنوں ملزمان محمداشفاق اور فاروق احمد کونامزد کیاگیا۔

(ج) نہیں یہ غلط ہے۔بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دوران تفتیش دونوں ملزمان کی موقعہ پر موجودگی اورنذیراحمد مدعی کوزخمی کرناثابت نہ ہواہے۔جس کی بنا پرتفتیشی افسر سعیداحمد SI نے ملزم فاروق احمد کو مشورہ دینے پر 109ت پ کی حد تک گناہ گارقراردیاجب کہ دوسرے ملزم محمد اشفاق کوقطعی بے گناہ قراردے کر مقدمہ کانامکمل چالان مورخہ 21-08-08 کوبرائے سماعت عدالت بھجوایا۔ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن برانچ نے مذکورہ چالان پراعتراض لگاکر واپس بھیج دیاکہ ملزم فاروق احمد کی موقعہ پر عدم موجودگی اورٹھوس شواہد کی عدم دستیابی کی

بنائپر جرم 109 ت پ کا مرتکب نہ پایا جاتا ہے جس پر مقامی پولیس نے ملزم فاروق احمد کے خلاف دفعہ 109 ت پ ہذف کر دی-

(د) یہ غلط اور بے بنیاد ہے-مقامی پولیس نے دوران تفتیش حالات و واقعات مقدمہ کی روشنی میں ٹھوس شواہد کی بنائپر نامزد ملزمان جن کی موقعہ پر موجودگی کو مدعی پارٹی ثابت کرنے میں ناکام رہی تھی کو بے گناہ قرار دے دیا اور اصل ملزم ابراہیم ولد جہانگیر قوم انصاری سکنہ 40 موڑ جڑانوالہ کو ذمہ دار قرار دیا ملزم ابراہیم عدم دستیابی اور مفروری کی وجہ سے اس کے خلاف اشتہار زیر دفعہ 87 ض ف حاصل کر کے اس کو اشتہاری قرار دلوا کر اس کے خلاف نامکمل چالان مورخہ 25-10-08 کو زیر دفعہ 512 ض ف عدالت میں بھجوایا گیا-

(ہ) فقرہ (ہ) غیر متعلقہ ہے-مدعی مقدمہ کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی فورم یا اتھارٹی کے پاس جا کر اپنا موقف پیش کرے-

(و) یہ غلط اور قطعی بے بنیاد ہے-مقامی پولیس نے مقدمہ متذکرہ بالا کو حقائق اور میرٹ کی روشنی میں یکسو کر کے اس کا چالان متعلقہ عدالت میں بھجوایا-ملزمان نامزد FIR کو استغاثہ دوران تفتیش ملزم ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے-

(ز) چونکہ مقامی پولیس مقدمہ مذکورہ بالا کو حقائق پر یکسو کر چکی ہے-پولیس آرڈر 2002 کے مطابق ایک بار مقدمہ یکسو کرنے یا Definite Report دینے کے بعد پولیس آرڈر 2002 کے تحت Change of Investigation کا پراسیس اختیار کئے بغیر اس کی Re-Ivestigation نہیں ہو سکتی، لہذا اگر مدعی پارٹی اس مقدمہ کی تفتیش سے مطمئن نہ ہے-پولیس آرڈر 2002 کے طریقہ کار کے تحت تبدیل تفتیش کروا سکتی ہے-نیا تفتیشی افسر اگر پہلے ہونے والی تفتیش کو غلط اور تفتیشی کو قصوروار قرار دے تو اس صورت میں غلط تفتیش کرنے والے تفتیشی افسر کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2010)

تھانہ مانگٹانوالا، ننکانہ صاحب، جون 2007 میں درج مقدمات کے گرفتار نہ ہونے والے ملزمان

*3012: جناب محمد اجمل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تھانہ مانگٹانوالہ ضلع ننکانہ صاحب جون 2007 (یکم تا 30 جون 2007) میں درج ہونے والے ان مقدمات کی تفصیل جن کے ملزمان آج تک گرفتار نہیں ہو سکے ؟

(ب) مذکورہ مقدمات کے آج تک کے تفتیشی افسران کے نام، عہدہ جات اور نامزد ملزمان کے نام و پتہ جات بیان فرمائیں ؟

(ج) مذکورہ مقدمات میں آج تک مطلوب افراد کو گرفتار نہ کرنے کی وجوہات اور اپنے فرائض میں دیدہ دانستہ غفلت برتنے والے پولیس افسران کے نام اور ان کے خلاف کی گئی انضباطی کارروائی سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(د) کیا حکومت مذکورہ مقدمات کے مطلوبہ افراد کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 1۔ مقدمہ نمبر 290 مورخہ 07-06-12 بجرم F-489 ت۔پ تھانہ مانگٹانوالہ

2۔ مقدمہ نمبر 305 مورخہ 07-06-16 بجرم 402/ 399 ت۔پ تھانہ مانگٹانوالہ

3۔ مقدمہ نمبر 316 مورخہ 07-06-19 بجرم 411/380 ت۔پ تھانہ مانگٹانوالہ

4۔ مقدمہ نمبر318 مورخہ 07۔06۔20 بجرم430ت۔پ تھانہ مانگٹانوالہ

5۔ مقدمہ نمبر07/321 مورخہ 07-06-22 بجرم379ت۔پ تھانہ مانگٹانوالہ

6۔ مقدمہ نمبر322 مورخہ 07۔06۔29 بجرم

149/148/186/324/353ت پ تھانہ مانکٹانوالہ

(ب)1- مقدمہ نمبر290 مورخہ 07۔06۔12 بجرم F۔489ت پ تھانہ مانگٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسران: SIمحمد یعقوب، ظفر اقبالASI حبیب اللہASI، ممتاز ندیم

ASI،اشتیاق محمودSI، مظفرASI

نام ملزم: یاسین ولد نامعلوم

2۔ مقدمہ نمبر305 مورخہ 07۔06۔16 بجرم402/399ت پ تھانہ مانکٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسر: شرافت علیSI۔

نام ملزمان: شوکت علی ولد محمد رفیق قوم میراثی سکنہ دادو چوچک اوکاڑہ

II- قائم ولد عطا محمد قوم ڈھلو ساکن ٹھٹھہ ڈھلواں

3۔ مقدمہ نمبر316 مورخہ 07۔06۔19 بجرم411/380ت پ تھانہ مانگٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسر: ASIہمایوں رشید

نام ملزمان: ریاست علی ولد جگدے قوم اعوان ساکن کالونی نبی پور

IIاعظم ولد امیر قوم اعوان ساکن کالونی نبی پور

IIصدا ولد راج قوم لڑھکا ساکن برخوردار

4۔ مقدمہ نمبر318 مورخہ 07۔06۔20 بجرم430ت پ تھانہ مانگٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسر: اسد اللہ خانSI

نام ملزمان:۔ ذوالفقار ولد نور محمد۔ عمران شاہ ولد عابد شاہ، اعجاز شاہ ولد قلندر شاہ، ممتاز ولد عابد شاہ فقیر یا ولد محمد موضع موڑا۔ امیر ولد انور۔ دائم ولد بشیرا۔ محمد علی ولد بشیر۔ اسرار حسین شاہ ولد قلندر شاہ، بشیر ولد محمد قوم منگیرا۔ دلاور ولد محمد علی، ابرار شاہ ولد قلندر شاہ، عمران ولد عابد حسین شاہ

5۔ مقدمہ نمبر 07/321 مورخہ 07-06-22 بجرم 379 ت پ تھانہ مانگٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسر: ASI ہمایوں رشید

نام ملزمان: منیر احمد ولد اسماعیل قوم چاکر کا کھرل ساکن ڈھاری چاکر کی

ii- سیف اللہ ولد احمد علی قوم ڈار ساکن کوٹ شیر ربانی

6۔ مقدمہ نمبر 353 مورخہ 07۔06۔09 بجرم

149/148/186/324/353 ت پ تھانہ مانگٹانوالہ

نام تفتیشی آفیسر: شرافت علی SI

نام ملزمان: جہانگیر ولد راجا، افتخار احمد ولد جہانگیر، ذوالفقار ولد جہانگیر ارشد ولد جہانگیر، عبدالرحمن ولد شہادت، احسان ولد شہادت، عارف ولد ممور اقوام پڑھیار، عادل ولد عارف، ناظم ولد عنائیت عبدالحمید ولد بشیر اقوام پڑھیار اقوام پڑھیار سکنہ کوٹ وار

(ج) ملزمان پش و پیش ہیں جن کو پکڑنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ انشاللہ جلد از جلد گرفتار ہو جائیں گے۔ فرائض میں غفلت برتنے والے پولیس افسران کے خلاف انضباطی کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) پولیس تھانہ مانگٹانوالہ ان ملزمان کو پکڑنے کی ممکن کوشش کر رہی ہے۔ انشأاللہ جلد از جلد یہ ملزمان پکڑے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2009)

فیصل آباد کے پولیس اسٹیشنز کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*3015: جناب محمد اجمل: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے تھانہ جات ہیں اور کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے تھانہ جات اپنی عمارات میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کتنے تھانہ جات کرایہ کی بلڈنگز میں چل رہے ہیں؟

(د) کتنے تھانہ جات بغیر عمارت کے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت بغیر عمارت اور کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ جات کی عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع فیصل آباد میں تھانہ جات کی کل تعداد 35 ہے جن میں سے 16 تھانہ جات سٹی ایریا میں واقع ہیں جبکہ 19 تھانہ جات دیہاتی ایریا پر مشتمل ہیں۔

(ب) 32 تھانہ جات اپنی عمارت میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) 3 تھانہ جات کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔

(د) ضلع ہذا میں کوئی تھانہ بھی بغیر عمارت کے نہ چل رہا ہے۔

(ہ) حکومت کرایہ کی بلڈنگ میں چلنے والے تھانہ کی عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2009)

سانحہ لبرٹی مارکیٹ لاہور میں دہشت گردوں کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے افراد کی مالی امداد کی تفصیلات

*3154: رانا آصف محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سانحہ لبرٹی مارکیٹ لاہور میں دہشت گردوں کے ہاتھوں جو افراد ہلاک / زخمی ہوئے ان کے نام، ولدیت و پتہ جات اور سرکاری ملازم کی صورت میں محکمہ کا نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واقعہ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کے لئے حکومت / گورنر پنجاب نے مالی معاونت کا اعلان کیا تھا، اگر جواب اثبات میں ہے تو ہلاک ہونے والوں کے ورثاء اور زخمی افراد کو جو امداد دی گئی، فرداً فرداً تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس واقعہ میں پنجاب پولیس کے ملازمین جو زخمی یا ہلاک ہوئے ان کی مالی معاونت کی گئی ہے جب کہ ریسکیو 1122 اور دیگر اداروں کے ملازمین کی مالی معاونت نہیں کی گئی؟

(د) کیا حکومت اس واقعہ میں ہلاک وزخمی ہونے والے تمام افراد کی مالی امداد کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل تاریخ ترسیل 5 مئی 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور کے تھانوں میں سٹاف کی کمی کی تفصیلات

*3189: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے تھانوں میں منظور شدہ نفری سے 759 ہیڈ کانسٹیبل، 700 اے ایس آئی، 416 ایس آئی کی کمی سے چل رہے ہیں، موجودہ کمی کب تک پوری کر دی جائے گی؟

(ب)لاہور شہر کے کتنے ایسے تھانے ہیں جہاں پر اسکواڈ گاڑی تک نہیں ہے اور کتنے ایسے

تھانے ہیں جو بغیر ایس ایچ اوز کے چل رہے ہیں، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی آبادی کے مطابق شہر کے تھانوں میں پولیس ملازمین

کی تعداد انتہائی کم ہے، کیا حکومت اسکو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بمطابق ریکارڈ دفتر اسٹیبلشمنٹ برانچ ضلع ہذا میں ذیل گوشوارہ کے مطابق نفری تعینات ہے۔ ملاحظہ فرمائی جائے۔

نوعیت	HC	ASI	SI
منظوری نوعیت	3086	1955	1332
موجودہ نفری	2139	1422	995
کمی نفری	947-	533-	337-

(ب)لاہور شہر کے تمام تھانہ جات میں سرکاری گاڑی موجود ہے۔ جبکہ تمام تھانہ جات میں SHO تعینات ہیں اور کار سرکار انجام دے رہے ہیں۔

(ج) آبادی و کرائم کی مناسبت سے بحکم افسران بالا تھانہ جات میں مناسب نفری تعینات کی

گئی ہے جو احسن طریقہ سے کار سرکار سرانجام دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

صوبہ کے تھانوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کی تفصیلات

*3190: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تھانوں کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ کے تحت 2008 کے آخر تک پنجاب کے چھ اضلاع کے پولیس اسٹیشنز کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا جانا تھا، ان اضلاع کے ناموں سے آگاہ کریں اور اگر ان اضلاع کے تھانوں کو کمپیوٹرائز نہیں کیا گیا تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب حکومت نے تھانوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا کوئی پراجیکٹ نہیں بنایا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک پراجیکٹ (PROMIS) منسٹری آف انٹیریئر گورنمنٹ آف پاکستان نیشنل پولیس بیورو میں بنایا جارہا ہے، جس کا نفاذ پورے پاکستان میں کیا جارہا ہے۔

(ب) ابتدائی طور پر اس پراجیکٹ کے لیے چھ اضلاع لاہور، ملتان فیصل آباد، جہلم، سیالکوٹ، راولپنڈی کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جن کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا کام جاری ہے کیونکہ یہ پراجیکٹ فیڈرل گورنمنٹ نے شروع کیا ہے اور وہ اپنی مقررہ اہداف کی تاریخوں میں تبدیلی کرتے

رہتے ہیں، جوکہ پہلے بحوالہ چٹھی نمبری

PROMIS/NPB۔PO/2006/1/2 مورخہ 21/6/08 کے تحت جون

2008 تھی۔ مگراب بحوالہ چٹھی نمبری NPB-POL/Promis/Dir.Tech

2006/1/2 25-03-09 کے تحت جون 2009 ہے۔اس لئے مذکورہ اضلاع میں

کام ابھی تک جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جون 2009)

پنجاب پولیس کی تنخواہیں بڑھانے کے لئے پے پیکج کمیٹی کی تشکیل و دیگر تفصیلات

*3207: چودھری عبداللہ یوسف: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پولیس کی تنخواہ موٹروے پولیس کے برابر کرنے کے لئے (پے پیکج) کمیٹی کب تشکیل دی گئی؟

(ب) کیامذکورہ کمیٹی کانوٹیفیکیشن جاری ہوا تواس کے نمبراور تاریخ سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ کمیٹی کے ممبران کی تعداد ان کے نام اور عہدے کیاہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس کی تنخواہ موٹروے پولیس کے برابر کرنے کیلئے (پے پیکج) کمیٹی کی تشکیل مورخہ 20 جون 2008 کو دی گئی۔

(ب)مذکورہ کمیٹی کی تشکیل حکومت پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر 2008/4-3/HP-III مورخہ 2008-06-20 کے تحت دی گئی۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)مذکورہ کمیٹی کے ممبران کی تعداد گیارہ ہے۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔وزیر برائے قانون اور پارلیمانی امور

2۔ سینئر وزیر برائے بجلی و پانی

3۔ سردار ذوالفقار کھوسہ

4۔جہانزیب برکی، مشیر برائے وزیر اعلیٰ پنجاب

5۔ایاز امیر۔ایم۔این۔ایم

6۔اے۔زیڈ۔ شیر دل

7۔چیف سیکرٹری پنجاب

8۔انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب

9۔ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس (فنانس)

10۔ایڈیشنل سیکرٹری ٹو وزیر اعلیٰ پنجاب

11۔ہوم سیکرٹری پنجاب

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2009)

لاہور — ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

27 جنوری 2010 — قائم مقام سیکرٹری